(S_1997_5_109_111)

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 5 ایس سی آر

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

ٹاٹا انجینئرنگ اینڈ لوکوموٹیو کمپنی لمیٹڈ وغیرہ

10 نومبر 1997

[سہاس سی۔سین اور ایم۔جگن ناتھ راؤ، جے جے]

آئین ہند، 1950 : دفعہ 226۔

محصول ڈیوٹی۔تخمینہ۔ مجاز اتھارٹی کے اختیارات -عدالتی کنٹرول کی حد- عدالت عالیہ اپنے دائرہ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے اسٹنٹ کلکٹر کو تشخیص کے طریقہ کار اور طرز کار کے بارے میں رہنمائی نہیں دے سکتا ہے۔

محصول ڈیوٹی۔تشخیص۔ مدعا علیہ کمپنی کے ذریعے فروخت کی گئی گاڑیوں کی قیمت کی فہرست- اسٹنٹ کلکٹر آف ایکسائز کی جانب سے کی گئی تشخیص- مدعا علیہ کمپنی کی جانب سے دائر عرضی- عدالت عالیہ کی جانب سے اسٹنٹ کلکٹر کو دی گئی ہدایت- مدعا علیہ کمپنی کی جانب سے جمع کرائی گئی تمام قیمتوں کی فہرستوں پر حتمی حکم جاری کرنا- جس قیمت پر کمپنی نے فیکٹری کے گیٹ پر گاڑیاں فروخت کیں، قیمت قابل قبول استعمال اشیا کی قیمت کے حساب کے مقصد کیلئے عام قیمت ہونی چاہئے۔عدالت نے یہ بھی کہا کہ ٹاٹا انجینئرنگ اینڈ لوکوموٹیو کمپنی (ٹیلکو) کے ریجنل سیلز دفاتر کی قیمتوں کی فہرستیں کمپنی کی جانب سے پیش کردہ قیمتوں کی فہرستوں پر حتمی احکامات جاری کرنے کے لئے مناسب نہیں تھیں- یونین آف انڈیا کی طرف سے ترجیح دی گئی۔عرضی درخواست پر عدالت عالیہ کو بالکل بھی غور نہیں کرنا چاہئے تھا- اسٹنٹ کلکٹر اپنے فیصلے کے استعمال میں مناسب سمجھتے

ہوئے تشخیص مکمل کرنے کا حق رکھتا ہے-وہ جو بھی دستاویزات متعلقہ سمجھتے ہیں ان کی جانچ پڑتال کریں- عدالت کو اس طریقہ کار اور طرز کار کو کنٹرول کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے جس میں تشخیص کی جانی چاہئے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 7645 آف 1997۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے 27.9.88 تاریخ کے فیصلے اور حکم سے سی۔ڈبلیو۔جے۔سی نمبر 802 میں 1988 (آر)

درخواست گزاروں کی طرف سے این۔کے۔باجپائی اور وی۔کے۔ورما۔

مدعا علیہ کی طرف سے سوراب جی، رویندر نارائن، شری دھرن، محترمہ امریتا مترا، امیت بنسل اور محترمہ جوہی سنگھ شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

یونین آف انڈیا نے پٹنہ عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کے فیصلے اور حکم کے خلاف اپیل دائر کی ہے جس میں اسسٹنٹ کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز جمشید پور کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کمپنی کی جانب سے پہلے ہی پیش کی گئی تمام قیمتوں کی فہرستوں پر بلا تاخیر مناسب حتمی حکم جاری کریں۔عدالت نے یہ بھی کہا کہ جس قیمت پر کمپنی نے جمشید پور میں فیکٹری گیٹ پر گاڑیاں فروخت کیں وہ عام قیمت ہونی چاہئے تا کہ قابل استعمال سامان کی قیمت کا حساب لگایا جاسکے۔عدالت نے یہ بھی کہا کہ سینٹرل ایکسائز کے اسسٹنٹ کلکٹر صرف قابل استعمال سامان کی قیمت کا اندازہ لگانے کے مقصد سے متعلقہ دستاویزات طلب کر سکتے ہیں۔اس معاملے کے حقائق میں، ٹاٹا انجینئرنگ اینڈ لوکوموٹو کمپنی (ٹیلکو) کے علاقائی سیلز دفاتر کی قیمتوں کی فہرستوں کو کمپنی کی طرف سے پیش کردہ قیمتوں کی فہرستوں پر حتمی آرڈر پاس کرنے کے لئے مناسب نہیں کہا جاسکتا ہے۔

درخواست گزار نے دلیل دی ہے کہ ایکسائز افسر کے لئے ریجنل سیلز آفس میں قیمت کی جانچ پڑتال کرنا ضروری ہے کیونکہ جمشید پور میں کمپنی کے فیکٹری گیٹ پر دو طرح کی قیمتیں وصول کی جارہی ہیں۔ جواب میں یہ دلیل دی گئی ہے کہ کمپنی کی جانب سے کی جانے والی فروخت کا بڑا حصہ ڈیلرز کو دیا گیا تھا۔ فروخت کا ایک چھوٹا سا حصہ براہ راست ذیلی ڈیلرز کو دیا گیا تھا جس کے لئے مکمل تفصیلات فراہم کی گئیں۔ اس کے علاوہ جب عرضی درخواست کی سماعت ہوئی تو اس عدالت عالیہ کے سامنے یہ نکتہ نہیں اٹھایا گیا۔

ہمارے خیال میں اس عرضی درخواست پر عدالت عالیہ کو بالکل بھی غور نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اسسٹنٹ کلکٹر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے فیصلے کے استعمال اور قانون اور حقائق کی اپنی تفہیم کے مطابق جائزے کو مکمل کرے۔ اس مقصد کے لئے، وہ ان دستاویزات کو طلب کرسکتا ہے اور ان کی جانچ کرسکتا ہے جو وہ متعلقہ سمجھتے ہیں۔ اگر اسسٹنٹ کلکٹر عدالت عالیہ یا اس عدالت کے کسی بھی فیصلے پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو ٹیکس دہندگان کے پاس تشخیصی حکم کے خلاف اپیل اور نظرثانی کے ذریعہ مناسب قانونی مداوا موجود تھا۔ عدالت کو اس طریقہ کار اور انداز کو کنٹرول کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے جس میں جائزہ لیا جانا چاہئے۔ اگر اسسٹنٹ کلکٹر کا خیال ہے کہ ریجنل سیلز آفس میں ٹرکوں کی فروخت کی قیمت کے بارے میں پوچھ گچھ ضروری ہے تو عدالت انہیں اس طرح کی پوچھ گچھ کرنے سے نہیں روک سکتی۔

مدعا علیہان کی طرف سے پیش ہوئے جناب سوراب جی نے شکایت کی ہے کہ پٹنہ عدالت عالیہ کے پہلے کے فیصلے کی پرواہ کیے بغیر یہ تخمینے لگاتار جاری ہیں۔ اس معاملے میں اٹھایا گیا تنازعہ عدالت عالیہ کے پہلے کے فیصلے سے احاطہ کرتا ہے یا نہیں، یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کا فیصلہ اسسٹنٹ کلکٹر کو کرنا ہے۔ انہیں حقائق اور قانون کے تمام سوالوں کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ اسے وہ پوچھ گچھ کرنی پڑتی ہے جو وہ قابل استعمال اشیاء کی قیمت کے تعین کے لئے ضروری سمجھتا ہے۔ عدالت عالیہ اپنے دائرہ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے اسسٹنٹ کلکٹر کو اس طریقہ کار اور طرز کار کے بارے میں رہنمائی نہیں دے سکتا جس میں تشخیص کی جانی چاہئے۔

ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ نے اس عرضی درخواست پر سماعت کرنے میں غلطی کی تھی۔لہٰذا اپیل کی منظوری دی جاتی ہے اور اپیل کے تحت عدالت عالیہ کا فیصلہ کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

اسسٹنٹ کلکٹر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد تشخیص مکمل کریں۔

ٹی این اے

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document